بسم الله الرحمن الرحیم

In the name of Allah, the compassionate, the merciful

به نام خداوند بخشنده مهربان

سرشناسه : فراهانی فرد، سعید، ۱۳۳۷ -
عنوان و نام پدیدآور : اسلامی معیشت / تالیف سعید فراهانی‌فرد ؛ مترجم سیدمحمدجون عابدی.
مشخصات نشر : قم : مرکز بین‌المللی ترجمه و نشر المصطفی ﷺ، ۱۴۴۴ ق.، ۱۴۰۱.
مشخصات ظاهری : ۷۲ ص.؛ ۵/۱۴×۵/۲۱ س‌م.
شابک : ۹۷۸-۶۲۲-۳۱۵-۲۰۱-۶
وضعیت فهرست نویسی : فیپا
یادداشت : زبان: اردو.
یادداشت : عنوان دیگر: اقتصاد اسلامی.
یادداشت : کتابنامه.
عنوان دیگر : اقتصاد اسلامی.
موضوع : اقتصاد معیشتی -- جنبه‌های مذهبی -- اسلام
Subsistence economy -- Religious aspects -- Islam
اسلام و اقتصاد / Islam -- Economic aspects
شناسه افزوده : عابدی، سیدمحمدجون، ۱۹۸۲- م.، مترجم
رده بندی کنگره : BP۲۳۰/۲
رده بندی دیویی : ۲۹۷/۴۸۳۳
شماره کتابشناسی ملی : ۹۰۹۶۵۷۵
مرجع تولید: مجتمع آموزش عالی حکمت و مطالعات ادیان
این کتاب با کاغذ حمایتی منتشر شده است
BP1523

اسلامی معیشت

تالیف: سعید فراہانی فرد

ترجمہ: سید محمد جون عابدی

اقتصاد اسلامی

چاپ اول: ۱۴۰۱ / ۱۴۴۴ق

ناشر: مرکز بین‌المللی ترجمه و نشر المصطفی ﷺ

چاپ: چاپخانه دیجیتال المصطفی ﷺ / **شمارگان:** ۵۰۰ **قیمت:**

Distribution Centers

➢ Al-Mustafa Translation and Publication Center, 18th alley corner, Western Mu'allim St., Qom, Iran
Tel: +98 25 37836134
Fax: (Ex.105) 025 37839305

➢ Al-Mustafa Translation and Publication Center, Sālāriya Three Ways, Mohammad Amin Boulevard, Qom, Iran
Tel: +98 25 32133106

pub_almustafa **pub-almustafa.ir** **miup@pub.miu.ac.ir**

Thanks are due to those who assisted us in making this work available

Publication manager: Mustafa Noubakht

Production manager: Jafar Qasimi Abhari

Printing and publication supervisor: Ayyub Jamali

All rights reserved

مرکز بین المللی
ترجمه ونشر المصطفیؐ

اسلامی معیشت

تالیف: سعید فراہانی فرد
مترجم: سید محمد جون عابدی

سخن ناشر

انقلاب اسلامی کی عظیم کامیابی اورارتباطات کے عالمی سطح پر وسعت پانے سے مسلمان دانشمندوں کو انسانی علوم کے شعبہ سے متعلق سوالات اور نئے چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا ہے جو عصر حاضر میں حکومت سنبھالنے کی سنگین ذمہ داری کی بنا پر پیش آئے ہیں ۔ایسا دور کہ جس میں ملکوں کو ادارہ کرنے میں تمام پہلوؤں میں دین و سنت کی پابندی ایک بہت بڑا چیلنج ہے ۔اسی بنا پر دین کے شعبہ میں عالمی معیاروں اور خالص و عمیق افکار و نظریات کے روزآمد، منظّم ،عملی طور پر مفید اور جامع و عمیق مطالعہ اور تحقیق کی ضرورت ہے۔نیز دین کے شعبہ میں تحقیقات انجام دینے والے محققین کی تربیت اور انہیں فکری انحراف سے محفوظ رکھنا اس شجرہ طیبہ کے معماروں بالخصوص رہبر کبیر امام خمینی رضوان اللہ تعالی علیہ اور رہبر معظم انقلاب اسلامی دام ظلہ العالی کے نزدیک انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔

مغربی تہذیب و ثقافت کا سوشل میڈیا اورارتباطات کے میدان میں عالمی سطح پر وسعت پانا اس بات کا تقاضہ کرتا ہے کہ اس موضوع سے لگاؤ رکھنے والے افراد اور محققین کو چاہیئے کہ وہ بلندافکار اور اعلیٰ اقدار سے آشنائی پیدا کریں اور یہ اہم ذمہ داری مختلف تخصصی شعبوں کے ایجاد کرنے ، جدید علمی متون تولید کرنے، علوم کے دائرہ کو وسیع کرنے اورطلاب کی منظّم تعلیم و تربیت کے ذریعہ پوری ہو سکتی ہے ۔یہ سلسلہ کبھی بنیادی مباحث کے انجام دینے اور تخصصی متون تدوین کرنے سے اور کبھی علمی مسائل کو زیر قلم لانے سے حاصل ہوتا ہے ۔

تعلیمی مراکزا یک منظّم ، قانونی اور جدید تعلیمی نظام کے سایہ میں ہی رشد کرسکتے ہیں ۔درسی نصاب اور تعلیم و تحقیق کے طریقہ کار پر نظر ثانی اور انہیں جدید ٹیکنالوجی سے لیس کرنا علمی و تحقیقاتی مراکز کی ترقی کا باعث بنتا ہے۔

جامعۃ المصطفیٰ ﷺ العالمیۃ کی ایک تعلیمی ادارہ ہونے کے ناطے اہم ذمہ داری غیرایرانی طلاب کی تعلیم و تربیت ہے جس کے لیے اپنی کوشش کا عنوان مناسب درسی نصاب تالیف کرنا قراردیا ہے اور دینی علوم میں مختلف موضوعات پر درسی نصاب کی تدوین اور اشاعت اسی سلسلے کی کڑی ہے۔

کتاب حاضر المصطفیٰ اوپن یونیورسٹی کے شعبہ قرآنیات کی زحمات کا ثمر ہے یہاں ہم اس شعبہ کے سربراہ جناب حجۃ الاسلام والمسلمین پروفیسر ڈاکٹر محمد علی رضائی اصفہانی اور انکے محترم ساتھیوں بالخصوص جناب حجۃ الاسلام والمسلمین ڈاکٹر غلام جابر محمدی کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔

دعا ہے کہ یہ کتاب شائقین کے بھرپور استفادے کا باعث بنے۔

المصطفیٰ ﷺ بین

الاقوامی ادارہ برائے ترجمہ و نشر

فہرست

تمہید ۹
مقدمہ ۱۱
پیش لفظ ۱۳
دنیوی امور میں دین کی حدیں ۱۴
اسلام اور معیشت کا تعلق ۱۵
اسلامی معیشت؛ نظام یا علم؟ ۱۵
اسلامی معیشتی نظام کا دیگر معیشتی نظاموں سے ممتاز ہونا ۱۷
پہلی فصل: اسلامی معشیتی نظام کے اصول ۱۹
۱۔ فلسفی اور اعتقادی اصول ۱۹
الف) خدا محوری {للّٰہیت} ۱۹
ب) جامعیت اور شمولیت ۲۱
ج) فرد اور معاشرے دونوں کا اصل ہونا ۲۱
د) معیشتی آزادی ۲۳
ھ) اجتہاد قبول کرنے کی صلاحیت ۲۵
و) اہمیت وارزش ۲۵
پہلا نظریہ: اہمیت وارزش کا ذاتی ہونا ۲۶
دوسرا نظریہ: ارزش واہمیت کا جعلی ہونا ۲۶
تیسرا نظریہ: ارزش واہمیت کا مفید ہونا ۲۷

چوتھا نظریہ: کمی ۲۷
پانچواں نظریہ: کام ۲۸
۲۔ فقہی اصول {استعمال} ۳۰
الف) خصوصی مالکیت ۳۰
ب) ربا اور سود کا حرام ہونا ۳۲
ا۔ قرض الحسنہ {اصطناع معروف کا رواج} ۳۲
۲۔ اصلی مقصد اور مطلوب مال و دولت نہیں ہے ۳۳
۳۔ سود کا قرض کی حقیقت سے ناساز گار ہونا ۳۴
ربا و سود کی اقسام ۳۵
سود کی حرمت کا خرچ والے قرض سے مخصوص ہونے پر دلیل ۳۷
عمومی طور پر سود کے حرام ہونے پر دلیل ۳۸
ج) رشوت کی ممنوعیت ۳۹
د) جمع کرنے کی ممنوعیت ۴۰
ھ) ضرر منتفی ہونا ۴۰
و) فائدہ اور منافع کا اصل ہونا ۴۰
ز) مبادلات میں خیر اور نیکی کا اصل ہونا ۴۰
ح) استحصال کی ممنوعیت ۴۱
ط) اسراف و تبذیر کا حرام ہونا ۴۱
۳۔ اقداری اصول ۴۲
الف) ایک دوسرے کا تعاون ۴۲
ب) کام کی اہمیت ۴۴
ج) زندگی کو وسعت دینے کی ترغیب ۴۶
د) درآمد کی بنیاد مصلحت ہے نہ کہ مطلوبیت اور تقاضا ۴۶
دوسری فصل: اسلام کے معیشتی نظام کے اہداف ۴۹
ا۔ عوام کی تربیت اور ان کی ہدایت ۴۹
۲۔ قانون پسندی ۵۱

۳۔ امن وامان کا قیام ۵۳
۴۔ معیشتی استقلال ۵۴
۵۔ معیشتی ترقی ۵۵
۶۔ سماج میں {معیشتی} عدل وانصاف ۵۷

تیسری فصل: معیشت میں حکومت کا مقام ۶۳

۱۔ حکومت کا دائرہ اور خصوصی شعبہ ۶۴
۲۔ حکومت کی ذمہ داریاں اور اختیارات۔ ۶۵
الف) نظام کے مقاصد کے تحقق کے لئے قانون سازی ۶۵
ب) عوام کی سہولیات اور آرام کا انتظام ۶۶
ج) ٹیکس اور محصول ۶۷
د) عام اور انفال زمینوں کی دیکھ بھال اور ان سے فائدہ حاصل کرنا ۶۷
مزید مطالعہ کے لئے ۶۹

کتابنامہ ۷۱

تمہید

عہد حاضر کے حقیقت طلب اور تشنہ علم نوجوان، اپنے دینی معتقدات و تعلیمات کے متعلق گہری آشنائی حاصل کرنا چاہتے ہیں تاکہ فکری، ثقافتی اور معاشرتی مسائل و موضوعات کے بارے میں گہری نظر کے حامل ہو سکیں۔ لہٰذا وہ مختلف کتب کے مطالعہ میں مصروف ہیں لیکن یہ تشنگیِ علم انہیں بیشتر و بہتر علم و آگہی کی دعوت دیتی ہے تاکہ وہ اصل اور بنیادی افکار کے سہارے اپنی فکر کی تعمیر کر سکیں۔

اسلامی مکتوبات کے درمیان علاّمہ شہید مرتضٰی مطہری ؒ کے علمی آثار، ایک جامع، معتدل، صحیح، عقلی اور مستحکم مجموعہ کے بطور موجودہ اور آئندہ نوجوان نسل کے لئے معتبر راہنما کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اصلیت، تخلیق، انصاف، استحکام، قلم کی رسائی، عبارت کی روانی، عصری ضرورتوں کا خیال، منظّم فکری نظام کا تعارف، انصاف پسندانہ تنقید، حاصل شدہ نتائج و نظریات کا مستحکم دفاع، وہ خصوصیات ہیں جن کے بموجب علاّمہ شہید مطہریؒ کے افکار و نظریات کو جلا ملی ہے اور دوام عطا ہوا ہے۔ ان خصوصیات کے سبب، نوجوان نسل اور علمی حلقہ پر ان کے علمی مکتوبات اور افکار و نظریات سے آشنائی نیز ان کی علمی میراث کی حفاظت لازمی قرار پاتی ہے۔

"کانون اندیشہ جوان" نے جدید نسل کی دلچسپی کے پیش نظر اور شہید مطہریؒ کے افکار و نظریات سے انہیں روشناس کرانے کی غرض سے "چلچراغ حکمت" نامی مجموعہ کتب کی اشاعت کی ہے جس کی بنیاد شہید مرتضٰی مطہریؒ کے تمام مطبوعہ آثار ہیں۔

اس مجموعہ کتب میں کوشش کی گئی ہے:

۱۔ ہر کتاب ایک خاص موضوع کے سلسلہ میں ہو۔

۲۔ معیار، "بہتر" کا انتخاب ہو۔ شہید مرتضٰی مطہریؒ کے نظریہ کو ان کی تمام مطبوعہ کتب اور ڈائریوں سے اخذ کرتے ہوئے موضوعاتی شکل میں خلاصۃً پیش کیا جائے۔

۳۔ مؤلف کا تصرّف، تالیف، اقتباس، خلاصہ اور تنظیم و ترتیب کی حد تک ایک جدید پیرائے اور جاذب فصول کی صورت میں ہو۔

۴۔ شہید مطہریؒ کے اسلوب کا خیال اور امانت کی رعایت، ہر کتاب کی ترتیب کا معیار ہو۔

۵۔ مجموعہ ہذا کے اعتبار کی خاطر تمام مطالب و مضامین کو شہید مطہریؒ کے مطبوعہ آثار سے مستند کیا جائے۔

۶۔ مؤلف کی ذاتی وضاحتوں کو اصل عبارت سے الگ، مقدمہ یا اصل کلام کے بعد مرقوم کیا جائے۔

"چلچراغ حکمت" افکار شہید مطہریؒ کے سرسبز باغ تک پہنچانے کے لئے محض ایک پُل کی حیثیت رکھتا ہے۔ ظاہر ہے کہ نوجوان قارئین اور طلّاب اس مجموعہ کتب کے مطالعہ کے بعد خود کو شہید مطہریؒ کے مکتوبات سے بے نیاز نہیں سمجھیں گے بلکہ دوسرے مرحلہ میں ان کی کتب کے مطالعہ کی طرف راغب و مانوس ہوں گے۔

اس مجموعہ کے عناوین و فصول کی ترتیب میں چلچراغ حکمت کے علمی گروہ کے اعضاء منجملہ: جناب عبد الحسین خسرو پناہ، جناب حمید رضا شاکرین، جناب محمد علی داعی نژاد، جناب علی ذو علم محمد باقر پور امینی (علمی زعیم) کی پیہم نگرانی نیز مدیر انتظامات جناب عباس رضوانی نسب اور ان کے معاونین جناب رضا مصطفوی (ایڈیٹر) اور جناب میکائیل نوری کی مساعی جمیلہ کے ہم تہہ دل سے شکر گزار ہیں۔

چلچراغ حکمت کے سلسلہ کی اس کتاب کا موضوع" اسلامی معیشت " ہے، جو جناب ذو علم صاحب کے زیر نگرانی جناب سعید فراہانی فرد صاحب کی مساعی جمیلہ سے معرض وجود میں آ سکی ہے۔

ہم اس مجموعہ کی ترتیب و تنظیم میں تعاون کرنے والے تمام افراد کے شکر گزار ہیں اور قارئین کی تجاویز اور تبصروں کا استقبال کرتے ہیں۔ امید ہے کہ یہ مجموعہ کتب جدید نسل کی علم افزائی، فکرسازی اور شہید مطہریؒ کے پاکیزہ افکار و نظریات سے ان کی انسیت و آشنائی میں راہگشا ثابت ہو گا۔

مقدمہ

عالم اسلام میں ہمیشہ سے قرآن و اہلبیتؑ کی بے نظیر تعلیمات کے سایہ میں عظیم ہستیوں نے تربیت پائی جنھوں نے اپنے علم و عمل اور فکر و معرفت کے ذریعہ تشنگان اسلام ناب محمدی کو سیراب کیا جو زمانے کے اعتبار سے کسی بھی صدی میں ہی کیوں نہ گزربسر کرتے ہوں، لیکن اپنی فکر و معرفت کی وجہ سے وہ ہمیشہ زمانے سے آگے رہے اور ہر دور کی نسل کو اپنے بلند افکار سے آراستہ کرتے رہے، وہ ہمیشہ زندرہ و جاوید ہیں کیونکہ ان کی فکر و عمل زندہ و جاوید ہے انہی ہستیوں میں سے بیسویں صدی عیسوی کے عظیم مفکر اسلام آیت اللہ شہید مرتضی مطہریؒ کا نام نامی ہے جن کی فکر و عمل، فہم و درایت، کوشش وجدوجہد کا ثانی نہیں ہے، جنھوں نے دین اسلام کے ہر مسئلہ کو باریک بینی سے دیکھا، مختلف فراموش شدہ امور کو پھر سے احیا کیا، آج چار دہائیوں کے بعد بھی ان کے افکار میں وہ تروتازگی پائی جاتی ہے جس سے دور حاضر ہی نہیں بلکہ ہر دور کی فرسودہ اور شبہات میں گھری نسل کی ناکام تشنگی دور ہوتی رہی، آپ نے اسلام کا نظام اس طرح سے پیش کیا کہ زندگی سے جڑے کسی بھی ظاہری اور روحانی امر کو دینی دستور کے پیرائے میں نکھارا۔ آپ کی فکری اور علمی خدمات اور بلند افکار کے بارے میں اتنا ہی کافی ہے کہ بانی انقلاب اسلامی امام خمینیؒ نے آپ کو اپنے جگر کا ٹکڑا بتایا، آپ کی شہادت پر گریہ کیا اور آپ کے بلند افکار کی ترویج کے لئے ہر عام و خاص کو راغب کیا ان کی خدمات کو سراہتے ہوئے امام راحلؒ فرماتے ہیں:

"یہ ان ستاروں میں سے ایک ہے جو عمل کو ایمان، اخلاق کو عرفان، برہان کو قرآن اور علم کو حکمت (سے جوڑتے تھے) اپنی شہادت سے سماج کی ہدایت کی اور تاریکیوں کی ظلمتوں میں

ڈوبے ہوئے سماج کے لیے مشعل راہ بنے جو ایک چراغ کی طرح جلتے رہے اور اپنے چاہنے والوں کو اپنے نور کی کرنوں سے منور کرتے رہے۔"

آپ مزید فرماتے ہیں: "میں نے اگرچہ اپنے جگر کے ٹکڑے کو کھویا ہے لیکن مجھے اس بات پر فخر ہے کہ اسلام کے دامن میں اتنے عظیم اور بہادر جوان کل بھی موجود تھے اور آج بھی ہیں قوت بیان، طہارت روح اور ایمان کی طاقت میں مطہریؒ کا کوئی ثانی نہیں تھا۔ لیکن ان کا برا چاہنے والوں کو معلوم ہونا چاہیے کہ ان کے چلے جانے سے ان کی اسلامی اور فلسفی شخصیت ختم نہیں ہو جائے گی۔

اشراق پبلیکیشنز جموں وکشمیر نے آپ کے افکار کو ہر خاص و عام تک پہنچانے کی غرض سے نیز علمی حلقے بالخصوص کالج اور یونیورسٹیز کے طالب علموں کو زندہ دل اور بیدار افکار سے آگاہی کے واسطے اس فکری مجموعہ "چہل چراغ حکمت" کو اردو زبان میں ترجمہ کرنے کی مساعی جمیلہ کی ہے تاکہ آنے والی نسل، دشمنان دین و ایمان کے مقابل میں علمی و فکری اسلحہ سے آراستہ ہو اور انکے اندر امت مسلمہ کو صحیح راہبری اور فکر و عمل کے بحران میں درست اور بروقت مدیریت کرنے کی صلاحیت پیدا ہو۔

بنابراین اشراق پبلیکیشنز جموں وکشمیر ان تمام طالب علم، علماء، مترجمین، اور اشاعت میں تعاون کرنے والے جملۂ مومنین کی شکر گزار ہے جنھوں نے اس علمی اور فکری خزانے کو نسل جوان تک پہنچانے میں مخلصانہ تعاون کیا ہے۔ اس امید کے ساتھ کہ امام زمانہ عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف کے ظہور میں تعجیل کا سبب بن جائے۔

مظفر حسین بٹ
اشراق پبلیکیشنز جموں وکشمیر